واقعات کربلا و عقائدِ شیعہ

رقمزدہ منشی خادم حسینؒ خادم بھیروی

واقعات کربلا	موازنہ	عقاید اثنا عشریہ

واقعات کربلا

(۱) ذمائم اہل کوفہ

اہلِ کوفہ سب منافق تھے اور شیعہ ہونیکا دعویٰ کرتے تھے۔ امیر المومنینؑ اور امام حسینؑ کے ساتھ جو سلوک کئے وہ تم سن ہی چکے ہو۔ اور وہ ملعون بنی امیہ کے دشمن بھی تھے الخ

ترجمہ فارسی تذکرۃ الائمہ مجلسی مطبوعہ ایران ص ۱۳۱

امیر معاویہ کے ساتھ جب امام حسنؑ نے صلح کی تو اکثر اہل کوفہ کو یہ امر نہایت ناگوار گزرا۔ اور انھوں نے امام حسن کی رفاقت چھوڑ دی۔ بلکہ بے ادبی کرنے سے بھی باز نہ رہے۔

صاحب کشف الغمہ لکھتے ہیں۔ فخذلوہ کما خذلوا اباہ (علیہ السلام) من قبلہ فقبحاً لخاذلھم وفعلھم باخیہ (امام حسینؑ) من بعدہ دال علی فساد عقایدھم" آگے یہ شعر لکھا ہے۔ عربی دان احباب لطف اٹھائیں

یا سیاف ذلک البغی اول سلھا
اصیب علیؑ لا بسیف ابن ملجم

عقاید اثنا عشریہ

(۱) فضائل کوفہ و اہل کوفہ

"کوفہ وہ زمین ہے جس نے ابتداے آفرینش سے محبت جناب علیؑ کی قبول کی تھی" جلاء العیون اردو ص ۲۲۷

"کوفہ حرم امیر المومنین ہے۔ مجالس المومنین ص ۲۶

"در تشیع اہل کوفہ حاجت باقامت دلیل نہ دارد و سنی بودن کوفی الاصل خلاف اصل ومحتاج بدلیل است و اگر ابوحنیفہ کوفی باشد" مجالس المومنین ص ۲۵

منصور عباسی نے کوفہ کے کٹر شیعہ ہونے کے باعث ہی بغداد کو دار الخلافہ بنایا تھا۔ مجالس المومنین ص ۲۵

امام صاحب الزمان کا دار الخلافہ بھی کوفہ ہی ہوگا زمانہ رجعت کے کوفہ کی شان و شوکت۔ شیعوں کی کثرت و فور ثروت و عشرت کا پورا حال دیکھنا ہو تو مجلسی کی آخری تصنیف منیف حق الیقین کے باب رجعت کو ضرور ملاحظہ کرو۔ شیعہ خالص ہونیکی علامت اسوقت بھی کوفی ہونا ہوگی۔ کوئی مومن نہ ہوگا جس کا گھر کوفہ میں نہ ہو یا نواح کوفہ میں۔ یا ولش مائل بہ کوفہ نہ باشد"

موازنہ

واقعات کربلا

مسلم کے ہاتھ پر اسی ہزار کوفی نے بیعت کی تھی۔ ناسخ التواریخ صـ۱۳۳ پھر جو کوفی میدان کربلا میں آئے۔ انکی تعداد بھی اسی ہزار ہی لکھی ہے "ابی مخنف لشکر ابن زیاد را ہشتاد ہزار نگاشتہ و گوید ہمگان کوفی بودند و حجازی و شامی با ایشاں نہ بود" ناسخ صـ۱۷۵ و مرقع کربلا مطبع ریاضی امروہہ صـ۲

کربلا میں خیمہ زن ہونیکے بعد امام حسینؑ نے طلبی کے عریضے لکھنے والے کوفیوں کو ایک خط عتاب آمیز لکھا ہے اس میں فرماتے ہیں "اگر تم اپنے قول و قرار پر قائم نہیں رہے تو کچھ تعجب نہیں ہے میرے والد علیؑ اور بھائی امام حسنؑ کے ساتھ بھی تو تم ایسا ہی سلوک کر چکے ہو" ناسخ التواریخ صـ۱۷۰

کوفیوں کے خط مطالعہ فرما رہے تھے کسی نے پوچھا تو فرمایا "اینک مکاتیب ایشان است و حال آنکہ کشندۂ من ایشانند" ناسخ صـ۱۵۹

خطاب امام حسینؑ بہ کوفیاں۔ "اے بیوفایان جفا کار غدار تم پروائے ہو تم نے ہنگام اضطراب اپنی مدد کو مجھے بلایا اور جب میں نے تمہارا کہا قبول کیا اور تمہاری نصرت و ہدایت کرنیکو آیا۔ اسوقت شمشیر کینہ مجھ پر کھینچی اپنے دشمنوں کی تم نے یاری و مددگاری کی

عقائد شیعہ اثنا عشریہ

حضرت علیؑ نے فرمایا ہے لا یبقی مومن فی شرق الارض و غربھا الا حشرہ اللہ روحہ الی وادی السلام قلت لہ و این وادی السلام قال ظھر الکوفہ۔

ترجمہ کوئی مومن خواہ مشرق میں فوت ہو خواہ مغرب میں اسکی روح کو اللہ تعالیٰ وہاں سے اٹھا کر وادی اسلام میں بھیجدیتا ہے راوی نے پوچھا حضرت وادی اسلام ہے کہاں؟ فرمایا کوفہ کی پشت پر

منقول از گوہر مراد لاہجی بحوالہ کافی فصل ہفتم باب چہارم مقالہ سوم۔ قول امام صادقؑ در ہیچیک از بلاد آنقدر دوست نہ داریم کہ در کوفہ بعد ازاں فرمود ایتھا العصابۃ ان اللہ ھدیکم بامر جھلہ الناس فاحببتمونا و ابغضنا الناس و بایعتمونا و خالفنا الناس و وافقتمونا و کذبنا الناس و صدقتمونا الخ مجالس المومنین صـ۲۵

ترجمہ۔ فرمایا امام صادق نے کہ کسی ملک میں ہمارے اسقدر دوست نہیں جس قدر کہ کوفہ میں۔ اے (کوفہ والے) گروہ اللہ تعالےٰ نے تم کو (پہلے ہی) اس امر (امامت) میں ہدایت عطا کر دی حالانکہ اور لوگ اس سے لاعلم ہی رہے۔ تم نے ہماری

موازنہ

واقعات کربلا

اور اپنے دوستوں سے دست بردار ہو کے اپنے دشمنوں سے مل گئے الخ

جلاء العیون صـ ۴۹۹ امام زین العابدین علیہ السلام ۔ بعد شہادت جب کوفہ میں بمعہ حرم محترم گئے اور کوفی انکی مصیبت کو دیکھکر رونے لگے تو اپنے انکو فرمایا۔ کہ خود تم ہی نے تو ہمکو قتل کیا اور تم ہی نے اسیر بھی کیا پھر تعجب ہے کہ روتے اور نوحہ فریاد بھی تم ہی کرتے ہو "مارا کشت و کہ اسیر کرد" ناسخ صـ ۲۴۳

خطاب حضرت زینب بنت جناب علیؑ

"اے اہل کوفہ اے اہل غدر و مکر و حیلہ تم ہم پر گریہ کرتے ہو۔ اور خود تم ہی نے ہمکو قتل کیا"

اے اہل کوفہ تم پر وائے ہو۔ تم نے کن جگر گوشہائے رسولؐ کو قتل کیا" ملخصاً جلاء العیون اردو صـ ۵۰۳

ناسخ صـ ۲۴۳

خطاب حضرت فاطمہ بنت سید الشہداء

ہلاک ہو تم اے اہل کوفہ کن کن خونوں کا حضرت رسالت تم سے قصاص کرینگے اس مکر و غدر کا جو کہ میرے جد علی ابن ابیطالب اور فرزندان رسولؐ سے تم نے کیا اور انہیں قتل کیا اور تمہیں میں سے فخر کنندہ نے فخر کیا (غالباً ابن ملجم و محمد بن اشعث کہ ہیئے علیؑ اور فرزندان علی کو شمشیر ہای ہندی سے قتل کیا

جلاء العیون صـ ۵۰۵

عقائد اثنا عشریہ

دعوت کو قبول کر لیا حالانکہ اوروں نے ہمارے ساتھ بغض کیا تمنے ہماری بیعت کی حالانکہ اوروں نے ہماری مخالفت کی تمنے ہمارے ساتھ موافقت کی اور ہماری تصدیق کر لی۔ حالانکہ اوروں نے ہماری تکذیب ہی کی۔

شیعہ کا جو نام خود خدا نے تجویز کیا وہ رفضہ ہے یا رافضی "بل اللہ سماکم" فروع کافی کتاب الروضہ صـ ۱۱ اور یہ نام بھی سب سے پہلے شیعیان کوفہ پر ہی بولا گیا ہے جو کہ محض مخلص جعفری ہونیکے باعث امام صادق کے سکے چچا زید شہید ابن امام زین العابدین علیہ السلام کی امداد سے دست بردار ہو گئے۔ تذکرۃ الائمہ صـ ۱۳۹

ملا باقر مجلسی معتبر راویوں کی زبانی حضرت علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ کوفہ کی مسجد میں ستر پیغمبروں اور ستر اوصیاؤں نے نماز پڑھی ہے اور اسی میں ہے عصائے موسیٰ اور کدو کا درخت اور انگشتری سلیمانؑ اور اسی سے نوحؑ (کے طوفان) کا تنور پھوٹ نکلا اور کشتی نوح بھی اسی جگہ بنائی گئی اور وہ بابل کی بہترین جگہوں میں سے ہے اور جگہ جمع ہونے پیغمبروں کی ہے دیکھو حیات القلوب صـ ۳۱ باب اول فصل چہارم ذکر فضائل انبیاء ہود

واقعات کربلا

موازنہ

خطاب ام کلثوم بنت جناب علیؑ

"اے اہل کوفہ تمہارا حال بد ہو اور تمہارے منہ سیاہ ہوں تمنے کس سبب سے میرے بھائی حسینؑ کو بلایا۔ اور ان کی مدد نہ کی۔ اور انہیں قتل کر کے مال و اسباب انکا لوٹ لیا" ملخصاً جلاء العیون ص۵۰۶ ناسخ التواریخ ص۲۴۶

خطاب امام زین العابدین علیہ السلام

میں تم کو خدا کی قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ میرے پدر بزرگوار کو خطوط لکھے اور انکو فریب دیا اور ان سے عہد و پیمان کیا۔ اور ان سے بیعت کی اور آخر ان سے جنگ کی اور دشمن کو ان پر مسلط کیا پس لعنت ہو تم پر" جلاء العیون ص۵۰۶

کوفیوں کے شیعہ ہونیکا ایک مزید ثبوت

جب مسلم کوفہ میں آئے تھے۔ اور لوگ جوق در جوق ان کی بیعت کرنے لگے۔ گورنر کوفہ نرم دل جیسا تھا۔ ایک شخص عبد اللہ حضرمی نے یزید کو رپورٹ کا خفیہ خط لکھا۔ اُس کا آغاز یوں ہے اما بعد فان مسلم بن عقیل رض قد قدم الکوفہ و بایعہ الشیعہ للحسین ابن علی بن ابی طالب الخ ناسخ التواریخ ص۱۳۵

عقاید شیعہ اثنا عشریہ

مذکورہ بالا حوالوں سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کوفی اور شیعہ باہم مترادف ہیں اور جہاں کہیں شیعہ کی تعریف کتب شیعہ میں پائی جائے۔ اسکے مخاطب سب سے اول کوفی ہی ہونگے

کتاب فروع کافی میں فضائل شیعہ میں ایک لمبی حدیث ہے جس کے بعض فقرات یہ ہیں "وان لکل شئ عز و عز الاسلام الشیعۃ وان لکل شئ ذرو ۃ وذرو ۃ الاسلام الشیعۃ" وان لکل شئ اماما و امام الارض تسکنہا الشیعۃ" ملخصاً کتاب الروضہ مطبوعہ لکھنؤ ص۱۰۱

ترجمہ۔ اور ہر ایک چیز کے لئے ایک عزت ہوتی ہے اور اسلام کی عزت شیعہ ہیں۔ اور ہر ایک چیز کا ایک کنگرہ ہوتا ہے اور اسلام کا کنگرہ شیعہ ہیں اور ہر ایک چیز کا امام ہوتا ہے تو زمین کا امام وہ مقام ہے جہاں شیعہ سکونت پذیر ہوں۔

جناب علیؑ نے اپنے ایک مراسلہ میں کوفیوں کو جو ابتدائی خلافت میں تحریر فرمایا تھا جبہۃ الانصار و سنام العرب کر کے مخاطب فرماتے ہیں یعنی ہمارے مددگاروں میں سب سے مقدم اور تمام عرب میں مثل اونٹ کی کوہان کے بلند رتبہ دیکھو کتاب نہج البلاغہ کتاب مراسلات ص۲ مطبوعہ بیروت ۱۸۸۵ء